© rasailojaraid.com

جلد (۱) رسالہ مرقع قادیانی امرتسر مجریہ یکم اگست ۱۹۰۷ء نمبر (۳)

قادیانی کرشن نے اور روپ بدلا

بہر رنگے کہ خواہی جامہ برمیپوش ٭ من انداز قدت را می شناسم

قادیانی کرشن نے ایک اور اعلان شائع کیا ہے۔ جو ناظرین کی دلچسپی کے لئے تمام درج ذیل ہے:—

اعلان بار دوم۔ (وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ) افسوس کہ اس ملک کے اکثر لوگ جو مولوی کہلاتے یا ملہم ہونیکا دم مارتے ہیں جب خدا تعالیٰ کا کلام اُن کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ وہ افترا ہے انہیں لوگوں پر اتمام حجت کرنے کیلئے میں نے کتاب حقیقۃ الوحی تالیف کی ہے کبتک یہ لوگ ایسا کرینگے آخر ہر ایک فیصلہ کے لئے ایکدن ہے۔ اور ہر ایک قضا و قدر کے نزول کیلئے ایک رات ہے۔ اسوقت میں نمونہ کے طور پر خدا تعالیٰ کا ایک کلام ان لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہوں اور بالخصوص اسجگہ مخاطب میرے مولوی ابو الوفاء ثناء اللہ امرتسری اور مولوی عبد الجبار اور عبد الواحد اور عبد الحق غزنوی ثم امرتسری اور جعفر زٹلی لاہوری اور ڈاکٹر عبد الحکیم خان اسسٹنٹ سرجن تراوڑی ملازم ریاست پٹیالہ ہیں اور وہ کلام یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ وَاُحَافِظُکَ خَاصَّۃً۔ ترجمہ اسکا بموجب تفہیم الٰہی یہ ہے کہ میں ہر ایک مخصوص [illegible] چنانچہ کہا گیا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برس سے اس پیشگوئی کی تصدیق ہو رہی ہے اور میں اس کلام کے منجانب اللہ ہونے پر ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا کہ خداتعالیٰ کی تمام کتب مقدسہ پر اور بالخصوص قرآن شریف پر۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ خدا کا کلام ہے پس اگر کوئی شخص مذکورہ بالا اشخاص میں سے یا جو شخص ان کا ہم رنگ ہے یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ یہ انسان کا افترا ہے تو اُسے لازم ہے کہ وہ قسم کھا کر ان الفاظ کے ساتھ بیان کرے کہ یہ انسان کا افترا ہے خدا کا کلام نہیں ۔ ولعنت اللہ علی من کذب وحی اللہ جیسا کہ میں بھی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ خدا کا کلام ہے ۔ ولعنت اللہ علی من افتری علی اللہ۔

اور میں امید رکھتا ہوں کہ خدا اس راہ سے کوئی فیصلہ کرے اور یاد رہے کہ میری کسی کلام میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ ہر ایک شخص جو بیعت کرے وہ طاعون سے محفوظ رہیگا۔ بلکہ یہ ذکر ہے کہ قولہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۔ یعنی کامل پیروی کرنے والے اور ہر ایک ظلم سے بچنے والے جس کا علم محض خدا کو ہے۔ بچائے جائینگے اور کمزور لوگ طاعون سے شہید ہو کر شہادت کا اجر پاویں گے اور طاعون ان کے لئے تمحیص اور تطہیر کا موجب ٹھیرے گی ۔

اب میں دیکھوں گا کہ اس میری تحریر کے مقابل پر بغرض تکذیب کون قسم کھاتا ہے ۔ مگر یہ امر ضروری ہے کہ اگر ایسا مکذب اس کلام کو خدا کا کلام نہیں سمجھتا تو آپ بھی دعویٰ کرے کہ میں بھی طاعون سے محفوظ رہونگا اور مجھے بھی خداتعالیٰ کیطرف سے یہ الہام ہوا ہے تا دیکھ لے افترا کی کیا جزا ہے ۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ ۔

الراقم خاکسار میرزا غلام احمد

اس کا جواب اہلحدیث میں کئی ایک دفعہ دیا گیا کہ آپ کی عادت شریف ہے کہ جونہی کسی مخالف کو نزول بلا ناکام ہوا۔ آپ نے اپنی صداقت کا نشان فوراً اُسے قرار دیا۔ دیکھو تو تمہاری ایمانداری کہ حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی مرحوم کے انتقال پر تم نے اور تمہارے دام افتادوں نے کیا کیا بیہودہ گوئیاں کیں حالانکہ محدث دہلوی ایک سو دس سال کی [illegible] انتقال ہوئے اور حدیث

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریف مین آیا ہے اعمار امتی بین ستین و سبعین و قل من یجوز. میری امت کی عمرین ساٹھ ستر سال کے درمیان ہونگی بہت کم آگے بڑھینگے دونون بزرگوار عام عمر طبعی سے بہت آگے بڑھکر انتقال ہوئے تاہم تم نے اور تمہارے دام اوفتادون نے اُن کے انتقال کو اپنا نشان قرار دیا۔ چنانچہ آپنے یا آپ کے اشارے سے آپ کے ایک دام اوفتادہ نے لکھا تھا کہ :۔

اسمٰعیل علی گڈھی۔ نذیر حسین دہلوی رشید احمد گنگوہی۔ غلام دستگیر قصوری چراغ الدین جمونی۔ رسل بابا امرتسری۔ راجہ جہانداد خان۔ ملا احمد پشاوری آتھم امرتسری۔ امریکہ کا ڈوئی۔ اور ایسا ہی صدہا اور لوگ ہین جن کا اب نام و نشان نہین اب وہ ہلاک ہوئی اور عجب بات یہ ہے کہ اونکا کوئی قائم مقام بعد مین نہ رہا (الحکم ۱۰ اپریل صفحہ ۱۰)

دیکھئے کس جرأت کی ڈھٹائی ہے کوئی اس ایماندار سے پوچھے کہ اگر یہ لوگ تم پر ایمان لاتے تو ایک سو دس برس کی عمر سے زیادہ عمر اُن کو ملجاتی؟ حالانکہ تم کو خود تو اسی برس کی عمر کا الہام ہے وہ بھی شکی ہے چنانچہ تم وصیت بھی کر چکے ہو۔ پھر کیسا سفید جھوٹ بولا ہے کہ انکا قائم مقام بھی کوئی نہین۔ حالانکہ عموماً سب کی اولاد جسمی اور روحانی زندہ ہے یہ خاکسار بوجہ علاقہ شاگردی کے دونون محدثون (دہلوی اور گنگوہی) کا قائم مقام بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود ہے جس نے بقول کرشن جی کرشنی سلسلہ کو پاش پاش کر دیا۔ یہ کس کی قائم مقامی کا اثر ہے۔ کیا ان بزرگون کے زمانہ مین جسقدر آپکی مخالفت تھی وہ اب کم ہے؟ کیا ان باتون سے آپ اپنی صداقت کا نشان بلند کر سکینگے۔ تف ہے ایسی راست گوئی پر۔ سچ ہے ؎

رسولِ قادیانی کی رسالت ٭ جہالت ہے جہالت ہے جہالت

چونکہ تم لوگ اسی قسم کے ہوائی گھوڑے چلایا کرتے ہو۔ اسلئے ضرورت محسوس ہوئی کہ تم سے پوچھا جائے کہ تمہارے مقابلہ پر اگر حلف اٹھائی جاوے تو نتیجہ کیا ہوگا۔ جسکا جواب تم نے آجتک کچھ نہ دیا اور آپ دوسری باتون مین جلدی آرا ہوئے +

پھر اور چالاکی دیکھئے کہ صرف قسم اٹھانے پر اکتفا نہین بلکہ ساتھ ہی یہ بھی شرط ہو کہ ایسا مکذب یہ بھی دعوی کرے کہ مین کبھی طاعون سے محفوظ رہونگا۔ جیہ خوش آپ چاہتے ہین کہ جسطرح آپ بدمار کر ذلیل ہوتے ہین۔ اسیطرح آپ کذب بھی دلیل ہو۔ تاکہ کبری والا قصہ صادق آئے +

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشہور قصہ ہے کہ کسی کبڑی سے لوگون نے پوچھا کہ تم کیا چاہتی ہو؟ کیا یہ چاہتی ہو کہ تم اچھی ہو جاؤ یا یہ چاہتی ہو کہ اور بھی تمہاری طرح کبڑی ہو جائین۔ کبڑی نے کہا یہ تو نہی چاہتی ہون کہ اور بھی میری طرح کبڑی ہون تاکہ جس طرح یہ مجھ پہ ہنستی ہین۔ مین بھی انپر ہنسون۔ کیا خوب ؎

ہمدرد ہاتھ آیا اک مفلسی مین

مگر آپکے مخالف آپ کی طرح نہ تو مدعی الہام ہین نہ آپ کی طرح حیا و شرم سے ...... باقی رہی آپکے اس الہام پر مفصل بحث۔ سو وہ اہلحدیث ۱۰ مئی مین ہو چکی ہے۔ اور اسکی تکذیب کافی دکھائی گئی ہے جسکا جواب آجتک آپنے نہین دیا اور نہ ہی دے سکتی ہین ؎

نہ خنجر اٹھیگا نہ تلوار اُن سے ❊ وہ بازو مرے آزمائے ہوئے ہین ×

سرسید احمد خان اور مرزا صاحب قادیان

میرے محبوب کے دو نون نشان ہین

کمر پتلی صراحی دار گردن

اس مضمون مین ہم ان دونون نامآورون کی پبلک زندگی کا مقابلہ کرنا چاہتے ہین۔ پبلک زندگی سے ہماری مراد فن تصنیف ہے۔ جسکی وجہ سے ان دونون نامآورون کو نامآوری نصیب ہوئی ہے اُسی فن مین ہم اُن کا مقابلہ دکھا دینگے اور اس سے زیادہ یہ نہین ہوگا کہ ان مین سے کسی ایک کے مذہبی خیالات کے ہم مصحح یا مؤید ہون بلکہ صرف **فن تصنیف** مین مقابلہ منظور ہے۔ پس ہم پہلے فن تصنیف کی ایک مختصر سی تعریف کرتے ہین +

تصنیف کے معنے ہین واقعات صحیحہ کو جمع کرکے نتیجہ نکالنا۔ نتیجہ نکالنے مین غلطی ہو جانا اور بات ہے مگر واقعات صحیحہ کا پیش کرنا بہت ضروری ہے۔ پس اس تعریف کے مطابق ہم ان دونون مصنفون کا مقابلہ دکھاتے ہین +

کچھ شک نہین کہ سرسید احمد خان [illegible] ہون مگر اون مین بڑا کمال تصنیف

© rasailojaraid.com